علامت نمبر دو: جن گناہوں پر قرآن وحدیث میں جہنم کی وعید سنائی گئی ہو وہ بھی بڑے گناہوں میں شمار ہوتے ہیں ۔

قرآن وحدیث میں بہت سارے گناہوں پر جہنم کی وعید سنائی گئی ہے یہاں کچھ مثالیں بیان کی جارہی ہیں۔

ناحق قتل کبیرہ گناہ ہے، جہنم میں لے جانے کا بہت بڑا سبب ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے: ﴿ وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً ﴾. (سورة النساء : ۹۳)

یعنی: ''جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کردے اس کا بدلہ جہنم ہے اس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب ہے اور اللہ نے اس پر لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے''۔

دین سے سرکشی اور بغاوت والی زندگی گزارنا، دنیا کو آخرت پر ترجیح دینا بڑا گناہ ہے۔

اللہ کا ارشاد ہے: ﴿فَأَمَّا مَن طَغَى (37) وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (38) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى﴾ (سورة النازعات)

یعنی: ''جس نے سرکشی کی ہوگی (یعنی کفر ومعصیت میں حد سے تجاوز کیا ہوگا) اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ہوگی ایسے شخص کا ٹھکانہ جہنم ہے''۔

دھوکہ دینا، مکروسازش کرنا، خیانت کرنا بڑے گناہ ہیں یہ بری صفات جس کے اندر ہونگی وہ جہنم میں جائے گا، اس لئے کہ ایسا شخص دنیادار اور بیحد لالچی ہوتا ہے اس کی نظر میں آخرت کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی وہ ہر قیمت پر اپنی دنیا کو کامیاب کرنا چاہتا ہے خواہ اس کے لئے دھوکہ دینا پڑا جھوٹ بولنا پڑے۔

عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : من غشنا فليس منا والمكر والخداع في النار (صحيح ابن حبان ، طبراني، صححه الألباني في صحيح الجامع)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے، مکر، سازش اور فریب (کرنے والے) جہنم میں جائیں گے''۔

وفي رواية : المكر والخديعة والخيانة فى النار)

ایک دوسری روایت میں ہے: ''مکر، فریب اور خیانت کرنے (والے) جہنم میں ہوں گے''۔

ذكر الإمام البخاري رحمه الله تعليقا مجزوما (قال النبى ﷺ الخديعة فى النار)

امام بخاری رحمہ اللہ نے معلق بالجزم ذکر کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دھوکہ دینے والا جہنم میں ہوگا۔

قال الحافظ ابن حجر فى الفتح رويناه فى الكامل لابن عدى من حديث قيس بن سعد بن عبادة رضى الله عنه قال :لولا أني سمعت من رسول الله ﷺ المكر والخديعة فى النار لكنت من أمكر الناس. (واسناده لابأس به)

صحابی رسول ﷺ قیس بن سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ مکر اور فریب کرنے والے جہنم میں ہوں گے تو میں لوگوں میں سب سے زیادہ مکر کرنے والا ہوتا''۔ (حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: اس کی سند ٹھیک ہے)

قیس بن سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ فطری طور پر غیر معمولی ذہانت وفراست کے مالک تھے عرب میں ان کی معاملہ فہمی اور دانش وری کافی مشہور تھی ان کے قول کا مطلب ہے کہ اسلام انسان کو صدق، امانت ودیانت، فراست اور معاملہ فہمی سے نہیں روکتا بلکہ مکروفریب خیانت اور دھوکہ دہی سے منع کرتا ہے، لہذا ایک مومن کو چاہئے کہ اللہ کی طرف سے دی گئی چالاکی، معاملہ فہمی اور ذہانت وفراست کو فریب دھوکہ اور خیانت میں استعمال نہ کرے، بلکہ دین کے فروغ اور اس کی نشرواشاعت، لوگوں کو فائدہ پہونچانے اور ضرر کو روکنے میں استعمال کرے۔

صحیح مسلم میں عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث میں روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے خطبہ میں فرمایا: پانچ قسم کے لوگ جہنم میں جانے والے ہیں:

(الضعيف الذى لا زبر له ، الذين هم فيكم تبعا ، لا يبتغون أهلا و لا مالا ، والخائن الذي لا يخفى له طمع ، وإنْ دَقَّ اِلا خانه ، ورجل لا يصبح ولا يمسي الا وهو يخادعك عن أهلك ومالك ، وذكر البخل أو الكذب ، والشِّنْظِيْر الفَحَّاش)

(۱) کمزور وجاہل جس میں عقل کی پختگی نہ ہو، دوسروں کے پیچھے آنکھیں بند کرکے چلنے والا (یعنی دم چھلا) ہو، اہل وعیال اور مال میں بے پرواہ اور لاابالی ہو۔

(۲) خائن جس کی حرص اور طمع مخفی نہ ہو جو معمولی اور حقیر چیزوں میں بھی خیانت کرجاتا ہو۔

(۳) جو تمہارے اہل اور تمہارے مال میں صبح وشام دھوکہ دینے والا ہو۔

(۴) پھر آپ نے بخل یا جھوٹ (یعنی بخیل یا جھوٹے آدمی) کا ذکر کیا۔

(۵) بدخلق اور فحش گو۔ (یعنی بدزبان اور سخت بدخو)

عورتوں کا انتہائی باریک کپڑے پہننا، اسی طرح لوگوں پر ظلم کرنا بڑا گناہ ہے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: **(صنفان من أهل النار لم أرهما بعد، نساء كاسيات عاريات مائلات مميلات على رؤسهن كأسنمة البخت المائلة لايرين الجنة ولايجدن ريحها ، ورجا ل معهم أسواط كأذناب البقر يضربون بها الناس (صحيح مسلم)**

یعنی: ''دو قسم کے جہنمیوں کو آج تک میں نے نہیں دیکھا ایک تو ایسی عورتیں جو کپڑا پہننے کے باوجود ننگی رہتی ہیں یہ مائل ہونے والی اور لوگوں کو مائل کرنے والی ہیں ان کے سروں پر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح بال کے جوڑے حرکت کرتے ہوں گے یہ نہ جنت کو دیکھیں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، اور دوسرے وہ لوگ ہیں جن کے پاس گایوں کی دموں کی طرح کوڑے اور لاٹھیاں ہونگی جن سے وہ لوگوں کی پٹائی کرتے ہیں''۔

پڑوسیوں کو ایذا پہونچانا بڑا گناہ ہے۔

عن أبي هريرة رضى الله عنه أن رجلا قال يا رسول الله ﷺ ان فلانة تقوم الليل وتصوم النهار وتفعل وتصدق لكنها تؤذي بجيرانها قال ﷺ : هي لا خير فيها هي في النار ، وفى رواية هي من أهل النار ، وقالوا أن فلانة تصلي المكتوبات وتصدق بالأثوار ولا تؤذي بجيرانها ؟ فقال : هي من أهل الجنة (صحيح الترغيب ، صحيح الأدب المفرد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک صحابی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ایک عورت ہے جو قیام اللیل کرتی ہے روزے رکھتی ہے اور بہت سارے خیر کا کام کرتی ہے اور صدقات بھی دیتی ہے لیکن وہ اپنے پڑوسیوں کو ایذا پہونچاتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس میں خیر نہیں ہے وہ جہنم میں ہوگی۔ اور ایک روایت میں ہے وہ جہنمیوں میں سے ہوگی''۔ پھر لوگوں نے کہا ایک ایسی عورت ہے جو فرض نمازوں کی پابندی کرتی ہے، پنیر کا صدقہ کرتی ہے، لیکن اپنے پڑوسیوں کو ایذا نہیں پہونچاتی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جنتیوں میں سے ہوگی''۔

بلی یا کسی بھی جانور کو باندھ کر رکھنا اسے کھانا پینا نہ دینا یہ بھی جہنم میں لے جانے والا گناہ ہے۔

عن عبد الله بن عمر رضى الله عنه قال قال النبى ﷺ دخلت امرأة النار فى هرة ربطتهافلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض. (صحيح بخارى)

وفى رواية مسلم (عذبت امرأة فى هرة أوثقتها فلم تطعمها ولم تَسْقِها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض) .

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی اسے باندھ کر رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے''۔

اور صحیح مسلم کی روایت میں ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا' اسے باندھ دیا نہ اسے کھلایا اور نہ پلایا' اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے''۔

اللہ کو ناراض کرنے والی گفتگو کرنا یا عمل کرنا یہ بھی بڑا گناہ ہے۔

عن أبي هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : ان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقى لها بالا يهوى بها فى جهنم. (صحيح بخارى)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اللہ کی ناراضگی والا کوئی کلمہ کہتا ہے اسے کوئی اہمیت نہیں دیتا اس کی وجہ سے اسے جہنم میں ڈال دیا جاتا ہے''۔

جھگڑا کرنا' تکبر کرنا اور لوگوں کو حقیر جاننا جہنم میں لے جانے والے اعمال میں سے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: (**ألا أخبركم بأهل النار ؟ قالوا بلى قال : كُلُّ عُتُلٍّ جَوّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ**) (بخاری مسلم)

یعنی'' کیا میں تم لوگوں کو جہنم والوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا ضرور' فرمایا: ہر جھگڑالو' متکبر اور دوسروں کو حقیر جاننے والا''۔

عتل کا مطلب ہے: جھگڑالو' اجڈ' بیحد سخت' دوسرا معنی فحش گو بھی کیا گیا ہے۔

جواظ کا مطلب: متکبر' گھمنڈی' دوسرا معنی بد خلق' لالچی' طماع' خرچ نہ کرنے والا' مال بہت ہے لیکن خرچ نہیں کرتا ہے۔

مستکبر کا مطلب: دوسروں کو حقیر جاننے والا' کبر و نخوت کی چال چلنے والا' مغرور شخص۔

اللہ کی راہ سے روکنے والے' اللہ کی اطاعت و بندگی نہ کرنے والے' مسلمانوں کی صفوں میں تفرقہ ڈالنے والے' اللہ کی آیات کا استہزاء کرنے والے' شیطان اور نفسانی خواہشات کی اتباع کرنے والے' ظلم و تعدی کرنے والے' زکاۃ نہ دینے والے' ناحق قتل کرنے والے' یتیموں کا ظلماً مال کھانے والے' میدان جنگ سے فرار اختیار کرنے والے' سود اور رشوت کھانے والے' اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے والے ایسے سارے لوگوں کے لئے جہنم کی سخت وعید سنائی گئی ہے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین۔

۱۵/ شعبان ۱۴۴۷ھ موافق ۳/ فروری ۲۰۲۶ء

مکتب جالیات جبیل مملکت سعودی عرب

ملاحظہ: بڑے گناہوں کی دیگر علامات جاننے کے لئے اس سے متعلق راقم کے دوسرے مضامین اور مقالات کا مطالعہ کیجئے! جزاکم اللہ خیرا۔